



سوال

(150) دودھ میں مچھر گر جانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر دودھ میں مچھر گر جانے تو کیا اسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ وہ دودھ پی سکتے ہیں، اس کو پینے میں کوئی حرج نہیں ہے، وہ پاک ہی ہے اور نجس نہیں ہوا، شریعت میں اگرچہ مچھر، بھڑ، جیونٹی اور جگنو وغیرہ کے حوالے سے کوئی صریح نص مستقول نہیں۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے میں مکھی گر جانے کی صورت میں اسے غوطہ دے کر نکلنے اور پھر اسے استعمال کر لینے کی طرف راہنمائی فرمائی ہے۔ مکھی اور مچھر ایک ہی طرح کی دو مخلوقات ہیں، اگر مکھی مچھر سے بڑی ہونے کے باوجود جس چیز میں گر جائے اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے تو مچھر والی چیز کے استعمال میں بھی بظاہر کوئی مضائقہ نہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ مکھی میں دم مسفوح (رگوں میں دوڑنے پھرنے والا خون) نہیں ہوتا، جسے قرآن نے حرام قرار دیا ہے، اس لئے اس کے گرنے سے چیز ناپاک نہیں ہوتی اور ظاہر ہے کہ مکھی کی طرح مچھر، جیونٹی، جگنو، بھڑ وغیرہ اور ان کے علاوہ بھی ٹیسیوں لیسے جانور ہیں جن میں دم مسفوح نہیں ہوتا تو اس قاعدے سے سب کو مکھی پر قیاس کر لیا گیا کہ ان کے گرنے سے بھی چیز ناپاک نہیں ہوتی۔

بذماعتہ العندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص